Regd. S. No 1411

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ پریس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ المصلح

فی پرچہ ۲

۱۹ ر رمضان المبارک ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر: عبد القادر بی اے

جلد ۵ | ۲ ر احسان ۱۳۳۲ ھش - ۲ ر جون ۱۹۵۳ء | نمبر ۵۶

پاکستان کو دس لاکھ ٹن گیہوں سے زیادہ کی امداد دی جائے

امریکہ کے باہمی تحفظ ادارے کے ڈائرکٹر مسٹر ہیرلڈ سٹاسن کی سفارش

نیویارک یکم جون امریکہ کے باہمی تحفظ ادارے کے ڈائرکٹر مسٹر ہیرلڈ سٹاسن نے کہا ہے کہ پاکستان کو تین کروڑ ۷۵ لاکھ بشل یعنی ۱۰ لاکھ ٹن گیہوں سے زیادہ کی امداد دینی چاہیئے۔ یہ بات انہوں نے کل نیویارک میں ٹیلیویژن کے ایک قومی پروگرام کے سلسلہ میں کانگرس کے ممبروں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو گیہوں کی امداد ٹھوس قدم اٹھانے کے برابر ہے۔ آپ نے کہا کہ پاکستانی قوم باہمت قوم ہے۔ اور بڑی اہمیت رکھتی ہے۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ یکم جون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

صدر رنگمن ری کی کابینہ نے اعتدال پسندانہ رویہ اختیار کرنے کے بارے میں صدر آئزن ہاور کی اپیل مسترد کر دی

اگر غیر جانبدار ملکوں کی فوجیں جنوبی کوریا میں داخل ہوئیں تو ان کا مقابلہ کیا جائیگا

سیئول یکم جون۔ آج پوسان میں صدر سنگمن ری نے اپنی کابینہ کے ممبروں سے ہنگامی صورت حال کے بارے میں پھر بات چیت کی۔ صدر آئزن ہاور نے سنگمن ری سے کوریا میں عارضی صلح کی بات چیت کے بارے میں زیادہ اعتدال پسندانہ رویہ اختیار کرنے کی جو ذاتی اپیل کی تھی کابینہ کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ کابینہ نے صدر آئزن ہاور کی اس درخواست کو مسترد کر دیا۔ کابینہ کے ایک ممبر نے جلسہ کے بعد بتایا۔ کہ جنوبی کوریا کوریا کو متحد کرنے کے لئے برابر جدوجہد کرتا رہے گا، چاہے اقوام متحدہ کی تازہ ترین تجاویز کی بنیاد پر عارضی صلح ہی کیوں نہ ہو جائے۔ جنوبی کوریا کی حکومت کے ایک ترجمان نے کہا ہے۔ کہ اقوام متحدہ کو اپنی تجاویز واپس لے لینی چاہئیں۔ اس نے کہا۔ یہ تجویزیں کمیونسٹوں کے ہاتھوں میں کھیلنے کے برابر ہیں۔ آج جنوبی کوریا کے وزیر خارجہ نے پوسان میں ایک پریس کانفرنس میں صاف صاف الفاظ میں بتا دیا۔ کہ اگر کسی غیر جانبدار ملک نے اپنی فوجیں جنوبی کوریا کی سرحد میں داخل کرنے کی کوشش کی۔ تو ان کا مقابلہ کیا جائیگا۔ اور انہیں روکنے کے لئے اپنی پوری قوت استعمال کی جائیگی۔ ان غیر جانبدار ملکوں میں ہندوستان بھی شامل ہے۔ اگر چیکوسلواکیہ یا پولینڈ کا ایک سپاہی بھی جنوبی کوریا میں داخل ہوا۔ ہم اسے گولی مار دیں گے۔

لنکا کے جنوبی جزیروں میں قحط

کولمبو یکم جون۔ لنکا کے جنوبی جزیروں میں قحط کے آثار نمودار ہو گئے ہیں۔ جن کا باعث مون سون ہے۔ ان جزیروں کے لوگوں کو مچھلی نہیں مل رہی۔ جو ان کی سب سے بڑی خوراک ہے۔ کیونکہ سخت طوفان کے باعث مچھیرے مچھلیاں نہیں پکڑ سکتے۔

صوبہ سندھ میں ۲ لاکھ چالیس ہزار ٹن چاول خریدا گیا

غلہ کی خریداری کی مہم میں زبردست کامیابی

کراچی یکم جون۔ حکومت سندھ نے دو لاکھ ۴۰ ہزار ٹن چاول صوبہ کے زمینداروں سے خریدا ہے۔ اس امر کا اعلان آج صوبہ کے وزیر زراعت مسٹر کیہر نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ غلہ کی خریداری کی مہم صوبہ میں بہت کامیاب ثابت ہوئی۔ صوبہ کو صرف ساٹھ ہزار ٹن چاول کی ضرورت ہوگی۔ باقی کا چاول مرکز کے حوالے کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس فصل میں اب تک ۶۳ ہزار ٹن گیہوں خریدا جا چکا ہے۔ ... صوبائی حکومت نے ۸۲ ہزار ٹن گیہوں خریدنے کا فیصلہ کیا تھا باقی گیہوں کی خریداری غالباً جون جولائی تک مکمل ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ کی ضروریات پوری کرنے کے بعد ۲۲ ہزار ٹن گیہوں بیچ رہے گا۔

کمیونسٹ اور غیر کمیونسٹ ملکوں کی تجارت سے امن قائم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

واشنگٹن یکم جون۔ امریکہ کے باہمی تحفظ کے ادارہ کے ڈائرکٹر مسٹر ہیرلڈ سٹاسن نے کل واشنگٹن میں کہا۔ کہ کمیونسٹ اور غیر کمیونسٹ ملکوں کے درمیان اس قسم کی اشیاء کی تجارت سے جو جنگی اہمیت کی نہ ہوں۔ امن قائم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

کراچی یکم جون۔ آنریبل مسٹر اللہ بخش کے بروہی وزیر قانون پارلیمانی و اقلیتی امور حکومت پاکستان دس روز کے لئے پنجاب کے دورے پر جا رہے ہیں۔ آنریبل موصوف ۳

گورنر جنرل کا ملکہ الزبتھ کو مبارکباد کا پیغام

کراچی یکم جون۔ گورنر جنرل مسٹر غلام محمد نے ملکہ الزبتھ دوئم کو ان کی تاجپوشی کے موقع پر ایک پیغام بھیجا ہے۔ جس میں حکومت پاکستان کے عوام اور خود گورنر جنرل کی طرف سے انہیں مبارکباد دی گئی ہے۔ پیغام میں کہا گیا ہے۔ ہم سب خدا تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں۔ کہ وہ آپ کی رعایا کو آپ کے عہد حکومت میں اسکی منزل مقصود پر پہنچنے میں مدد دے۔ اور پاکستان اور دولت مشترکہ کے ملکوں کے عوام کو ترقی اور خوشحالی کے راستہ پر گامزن رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ان کو اس قابل بنائے کہ وہ متحدہ کوششوں سے عالمی امن اور سلامتی کو برقرار رکھنے میں مدد دے سکیں۔

مسٹر جسٹس صوفی بحیثیت جج کام کرینگے

کراچی یکم جون۔ گورنر جنرل پاکستان نے آنریبل مسٹر جسٹس ایم۔ اے صوفی کو جو آجکل آنریبل مسٹر جسٹس اے۔ آر کارنیلیس کی جگہ لاہور ہائیکورٹ کے جج کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔ آنریبل مسٹر جسٹس کارنیلیس کی رخصت کے دوران میں یکم جون ۱۹۵۳ء سے ۱۹ ر جولائی ۱۹۵۳ء تک کے لئے مذکورہ عدالت میں بطور ایک جج کی حیثیت سے کام کرتے رہنے کے لئے مقرر کیا ہے

خان عبد الغفار خان تندرست ہیں

لاہور یکم جون۔ حکومت پنجاب نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ سرحدی لیڈر خان عبد الغفار خان جو معمول کے مطابق طبی معائنہ کے لئے لاہور لائے گئے تھے بالکل تندرست ہیں۔

پنجاب میں سائنس و زراعت کے اساتذہ کی تنخواہوں میں اضافہ

لاہور یکم جون حکومت پنجاب نے ایک پریس نوٹ جاری کیا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ ہائی سکولوں اور نارمل سکولوں کے سائنس اور زراعت کے استادوں کے لئے خاص تنخواہ منظور کی گئی ہے جو ایک سال کے لئے ہوگی۔ یہ تنخواہ ۲۵ روپے ماہوار ہوگی۔ اور صرف گریجوایٹ اساتذہ کو مل سکے گی

ایک ہزار روپیہ سے زیادہ تنخواہ پانے والوں کا مہنگائی الاؤنس بند

نئی دہلی یکم جون۔ حکومت ہندوستان نے ان سرکاری ملازموں کا مہنگائی الاؤنس بند کر دیا ہے۔ جن کی تنخواہ ایک ہزار روپے سے زیادہ ہے۔

چین کے چار صوبوں میں قحط پڑ گیا

پیکنگ یکم جون۔ پیکنگ ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ چین کے چار صوبوں میں قحط پڑ گیا ہے۔ ان علاقوں کی امداد کے لئے فوراً گیہوں روانہ کر دیا گیا ہے۔ ریڈیو نے بتایا ہے کہ ان علاقوں میں ایسی تدبیر اختیار کی جا رہی ہیں۔ کہ غلہ کی قیمتیں ایک حد تک قائم رہیں۔

۴ ار جون کو کراچی سے روانہ ہوں گے۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے تعلیم پریس لارنس روڈ پر طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۲ جون ۱۹۵۳ء

پاکستان اور عرب ممالک

پاکستان نے اپنے معرض وجود میں آنے کے دن سے اسلامی ممالک خاصکر عرب ممالک کی جو مدد کی ہے۔ اس کا ردعمل کئی بار ان ممالک کی طرف سے ہو چکا ہے۔ حال ہی دمشق کے روزنامہ النجا نے تمام عرب ممالک کی حکومتوں اور ان کے عوام سے پاکستان کو ہر ممکن امداد بہم پہنچانے کی پُرزور اپیل کی ہے۔ اخبار مذکور لکھتا ہے۔

"پاکستان نے تمام ایشیائی اور عرب ممالک سے کہا ہے۔ کہ وہ پاکستان کو زیادہ سے زیادہ مقدار میں اناج مہیا کریں۔ تاکہ وہ قحط کا بآسانی مقابلہ کر سکے۔ ہمارے خیال میں عرب حکومتوں کا فرض ہے۔ کہ وہ اس اپیل کے جواب میں سب سے پہلے لبیک کہیں۔ ممنونیت اور شکر کے اظہار کا کم سے کم تقاضا یہ ہے کہ اس وقت عرب حکومتیں کسی سے پیچھے نہ رہیں۔ ہم پر فرض عائد ہوتا ہے کہ ہم پاکستان کے آڑے وقت میں اس کی امداد کریں۔ کیونکہ اس نے ہمیشہ ہی عرب مفادات کی حمایت کی ہے۔ اور بالخصوص اس نے اسرائیل کو تسلیم کرنے سے ایسے وقت میں انکار کیا۔ جبکہ دنیا کی اکثر حکومتیں اسکے وجود کو تسلیم کرنے پر آمادہ تھیں۔ حتی کہ ترکی نے بھی اسے تسلیم کر لیا تھا۔ اخبار نے مزید لکھا ہے انسانی ہمدردی کے علاوہ ہمارا فرض ہے کہ ہم پاکستان کے مصائب کو عام زاویہ نگاہ سے بالا ہو کر دیکھیں کیونکہ پاکستان عربوں کا فطری دوست ہے۔ ان کے مفادات کا حامی اور ان کی قومی امنگوں کا محافظ ہے۔ پاکستان کی سابقہ اور موجودہ تاریخ ان حقائق پر زندہ گواہ ہے حقیقت یہ ہے کہ ہمارے مسائل کی تائید میں پاکستان نے ہمیشہ ہی جو موقف اختیار کیا ہے ہم اسے کبھی نہیں بھول سکتے ہیں۔"

یہ الفاظ واقعی نہایت قابل تعریف ہیں۔ اور ان سے ثابت ہوتا ہے کہ پاکستان کی مساعی جو اس نے عرب ممالک کی نجات کے لئے کی ہیں ضائع نہیں گئیں۔ اور ہمیں امید ہے کہ اس باہمی تعاون میں روز بروز اضافہ ہو گا۔ اور ایک دن ایسا آئے گا کہ تمام اسلامی دنیا ایک ایسی سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جائے گی کہ اسکو توڑنا کسی بڑے سے بڑے دشمن سے بھی نہیں ہو سکے گا۔

ردِّ عمل

اسلام کی گذشتہ تمام تاریخ اس بات پر شاہد ہے۔ کہ اس کے مخالفین اسکو کبھی بھی وہ نقصان نہیں پہنچا سکے۔ جو خود اس کے ماننے والوں کے ہاتھوں سے اسکو پہونچا ہے۔ "اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے" کی مثال اگر مکمل شکل میں کسی جگہ صادق آسکتی ہے تو وہ صرف اور صرف اسلام کی گذشتہ حالت ہے۔ خود اسلام کے دعویداروں نے اسلام کے نام پر اپنی اغراض اور اپنے مفاد کے لئے وہ وہ کھیل کھیلے۔ اور وہ وہ من مانی کارروائیاں کیں کہ آج اسی کے نتیجہ میں یورپ اور غیر اسلامی دنیا اسلام اور مذہب کے تصور کے متعلق شدید قسم کی غلط فہمیوں میں مبتلا ہے۔ اور ابھی تک ہزاروں کوششوں کے بعد بھی اسلام کے روشن اور پاک چہرے سے وہ بدنما دھبے دور نہیں کئے جا سکے۔ اور یورپ کی غلط فہمیوں کا ازالہ نہیں ہو سکا۔

گذشتہ مہینوں پاکستان میں مذہب اور اسلام کے نام پر جو کچھ واقعات رونما ہوئے اور جس طرح ان کا استعمال کیا گیا وہ بھی اسی قبیل سے تھا۔ اور آج اسی کا یہ اثر ہے کہ پاکستان کے بعض طبقے بھی ان غلط تصورات کی وجہ سے جو اسلام کے ان ترجمانوں نے اپنے قول و فعل سے اسلام کی طرف منسوب کر دیئے ہیں اسلام کے نام سے بدظن ہو رہے ہیں اور پاکستان کے اسلامی مملکت کہلانے کی بجائے وہ چاہتے ہیں۔ کہ یہ بھی بھارت کی طرح لادینی مملکت ہو۔ چنانچہ آج روزنامہ جنگ (۲ جون) نے اپنے اسٹاف رپورٹر کے حوالے سے صفحہ اول پر سب سے بڑی خبر یہ دی ہے کہ مغربی اور مشرقی پاکستان میں ان دنوں غیر معمولی شدت کے ساتھ یہ پروپیگنڈا شروع ہو گیا ہے کہ اگر پاکستان کو دنیا کے دوسرے ترقی یافتہ ملکوں کی صف میں باعزت مقام حاصل کرنا ہے۔ تو اسے اسلامی مملکت کی بجائے بھارت کی طرح لادینی مملکت (سیکولر سٹیٹ) بنایا جائے"

وہ لوگ جن کے دماغوں میں اسلام کی صحیح اور سچی تصویر ہے۔ انہیں اس حالت کو دیکھ کر یقیناً افسوس ہو گا کہ ملک کا ایک طبقہ صرف ان پیدا کردہ غلطیوں کی وجہ سے "اسلامی مملکت" کی صحیح تفصیلات میں جائے بغیر صرف اس لفظ سے کس قدر خائف ہے۔

خبر میں تو بے شک یہ کہا گیا ہے کہ یہ مہم کمیونسٹوں اور ترقی پسند عناصر نے شروع کی لیکن اصل ذمہ وار اس کے دراصل وہ لوگ ہیں جنہوں نے جان بوجھ کر اپنے مقاصد کے لئے اسلام کی غلط تعبیر لوگوں کے سامنے رکھی۔ اب بھی اگر مذہب اور اسلام کو اپنی اغراض کے لئے آلۂ کار نہ بنایا جائے۔ بلکہ اپنے کردار اور گفتار سے اسلام کی صحیح قدروں کو اجاگر کیا جائے اور ہمیشہ اس کی صحیح اور درست تشریح کی جائے۔ تو یقیناً اسلام سے بے رغبتی کی یہ نوبت نہ آئے بلکہ پاکستان کے عوام ہر اسلامی چیز میں زیادہ سے زیادہ دلچسپی کا اظہار کریں۔ لیکن اگر حالت یہی رہی تو پھر اس قسم کی تحریکوں کے زور پکڑ جانے میں کسی بھی پاکستانی کو تعجب اور حیرانی کا اظہار نہیں کرنا چاہیئے۔

اصل بات یہ ہے کہ سیکولر حکومت کا خیال بھی یورپ نے اسلام سے ہی لیا ہے لیکن چونکہ ان کے نزدیک مذہب میں عقل کا استعمال درست نہیں۔ اس لئے حکومت تھیوکریسی اور سیکولر میں تقسیم کر دی گئی۔ اسلام میں دین کا دنیا سے جدا ہونے کا یہ تصور ہرگز نہیں اور دراصل جس چیز کو یورپ سیکولر حکومت کا نام دیتا ہے۔ وہ اسلامی حکومت ہی کی ایک بگڑی ہوئی صورت ہے۔ مگر افسوس ہے مسلمانوں نے "اسلامی حکومت" کا غلط استعمال کر کے یہاں بھی دینی اور لادینی جنگ زرگری کا سوال پیدا کر دیا ہے۔ کمیونسٹ اور ترقی پسند اسی طرح صحیح اسلامی حکومت سے ناآشنا ہیں جس طرح وہ لوگ جو اسلامی حکومت کے نام پر ملک میں ناحق ہنگامہ آرائی کر کے ملک کی ترقی میں حائل ہو رہے ہیں۔

۲۹ رمضان المبارک

رمضان المبارک کا مبارک مہینہ شروع ہے۔ جماعت کے دوست اس کی برکات اور فیض سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش میں ہوں گے۔ ماہ رمضان کے آخر میں دوستوں کے لئے سیدنا حضرت امیرالمومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دعا خاص کے حصول کا موقعہ ہر سال وکالت مال کی طرف سے اس رنگ میں پیدا کیا جاتا ہے کہ دفتر وکیل المال ۲۹ رمضان المبارک کو ان مخلصین کی فہرست حضور کی خدمت میں پیش کرتا ہے۔ جو اس تاریخ کو اپنے وعدے سو فیصدی ادا فرما دیتے ہیں۔ امسال بھی انشاءاللہ یہ فہرست ۲۹ رمضان کو حضور کی خدمت میں دعائے خاص کے لئے پیش ہوگی۔ امید ہے دوست اس موقعہ سے فائدہ اٹھانے کی پوری کوشش فرمائیں گے۔ وعدہ کی جلد ادائیگی اور بالخصوص اس موقعہ پر ادائیگی جہاں دوستوں کے لئے خاص ثواب کا موجب ہوگی۔ وہاں دوست حضرت اقدس کے ارشاد کی بھی تعمیل کرنے والے ہوں گے کہ

"قربانی کا بہترین وقت جنوری سے جون جولائی تک ہوتا ہے۔ خرچ کم ہوتا ہے۔ اور زمینداروں کی دونوں فصلوں کی آمد اس عرصہ میں آجاتی ہے۔ اور پھر تازہ وعدہ کی وجہ سے دلوں میں جوش ہوتا ہے۔ جو اس وقت کو گزار دیتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو وعدہ خلافی کے خطرہ میں ڈال دیتا ہے"

۲۹ رمضان المبارک کی فہرست میں شمولیت کے لئے ضروری ہے کہ تمام رقوم تاریخ مذکورہ تک مرکزی خزانے میں داخل ہو جائیں۔

(وکیل المال ثانی تحریک جدید)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور پاکیزہ کرتی ہے

نامہ المصلح کراچی مورخہ ۲ر جون سنہ ۵۳

قرآنی حقائق ومعارف کا خزانہ

(۳)

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے درس القرآن کے مختصر نوٹ

(منقول از ماہنامہ الفرقان بابت فروری ۔ مارچ ۔ اپریل ۱۹۵۳ء)

قرآن مجید اور بائیبل کے اختلافات کی حقیقت

سوم ۔ انجیل میں یحییٰ کو مسیح کے لئے ارہاص (پہلے ظاہر ہونے والی علامت) ٹھہرایا گیا ہے۔ قرآن میں ایسا ذکر نہیں ہے۔ ہم کہتے ہیں۔ کہ سارا واقعہ اور تمام باتیں ایک ہی جگہ ذکر کرنی ضروری نہیں ہوتیں۔ سورۃ آل عمران میں اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ کو مصدقا بکلمۃ من اللہ کہہ کر اسی طرف اشارہ کیا ہے۔

چہارم :۔ قرآن مجید کے رو سے حضرت زکریا کو تین دن تک خاموش رہنے اور ذکر الٰہی کرنے کا نشان دیا گیا۔ انجیل کی رو سے بطور سزا زکریا کی زبان بند کی گئی۔ اور قریباً دس ماہ بعد یحییٰ کے ختنہ کے روز ان کی زبان کھلی۔ (لوقا ۱/۶۴)

الجواب :۔ بے شک یہ اختلاف ہے۔ مگر عقل اور فطرت قرآنی بیان کی تائید کرتی ہے۔ اور انجیلی بیان کی تردید کرتی ہے۔ حضرت زکریا ایک نبی ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان پر ابراہیمی انعام نازل کرنے کا وعدہ کرتا ہے۔ یعنی انہیں بڑھاپے میں بیٹے کی بشارت دیتا ہے۔ جو بقول مسیح سب نبیوں کا موعود ہے۔ (متی ۱۱/۱۳) اس پر حضرت زکریا حیرت اور تعجب سے کہتے ہیں۔ کہ بیٹا کیسے ہوگا؟ کیا اس کہنے پر ان پر عذاب نازل ہو جانا چاہیئے؟ پیدائش ۱۸/۱۲ میں آتا ہے۔ کہ سارہؓ زوجہ ابراہیمؑ نے بھی ایسا کہا تھا۔ مگر ان پر کوئی عذاب نازل نہ ہوا تھا۔ سوال یہ ہے کہ زکریا کو کیوں سزا دی گئی اور سارہؓ کو کیوں نہ دی گئی؟ حضرت زکریاؑ نے بیٹے کی بشارت پر حیرت واستعجاب کا اظہار تو کیا تھا۔ لیکن انکار نہیں کیا تھا اور سزا حیرت و استعجاب پر نہیں دی جایا کرتی۔ انجیل کے لفظ "اے زکریا! خوف نہ کر کیونکہ تیری دعا سن لی گئی۔" (لوقا ۱/۱۳) سے ثابت ہے کہ وہ خدا کو بیٹا دینے پر قادر مان کر ہی دعا کیا کرتے تھے۔ اس لئے وہ بیٹے کی بشارت پر استعجاب تو کر سکتے ہیں۔ مگر انکار اور تردید نہیں کر سکتے۔ اور منکر و متردد نہیں ہو سکتے۔ اس صورت میں سزا کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ غور سے دیکھا جائے۔ تو انجیل سے بھی قرآنی بیان کی تصدیق ہوتی ہے۔ پس از روئے عقل اور دلیل قرآن مجید کا بیان ہی درست ہے۔ بائیبل تو ہر موقع پر انبیاءؑ پر الزام لگانے کے لئے تیار رہتی ہے۔ مگر قرآن مجید ان کی بریت کرتا ہے۔

پنجم ۔ انجیل سے معلوم ہوتا ہے کہ یوحنا مسیح کے غلام تھے۔ کیونکہ مسیح جب رحم مادر میں ہی تھے۔ تو حضرت مریمؑ کے سامنے آنے سے یوحنا کی والدہ روح القدس سے بھر گئی تھیں۔ اور بچہ خوشی کے مارے اچھل پڑا تھا۔ (لوقا ۱/۴۱-۴۴) لیکن قرآن مجید سورہ آل عمران میں حضرت یحییٰ کو سیدا وحصورا قرار دیتا ہے۔ اور سورۂ مریم میں اٰتینٰہ الحکم صبیا فرماتا ہے۔

اس کا جواب یہ ہے۔ کہ بائیبل کا یہ بیان محض زیب داستان ہے۔ اس کی حقیقت کچھ نہیں۔ یوں تو حضرت مسیح کا مقام بلند ہے۔ مگر حضرت یحییٰؑ کو ان کا غلام ٹھہرانا درست نہیں۔ اور خود انجیل اس کی تردید کرتی ہے۔ متی ۳/۱۳-۱۵ میں ذکر ہے۔ کہ مسیحؑ نے یحییٰؑ سے بپتسمہ لیا۔ اور ان کے شاگردوں نے انجیل نویسوں نے اس واقعہ پر پردہ ڈالنے کے لئے کہا ہے۔ کہ یہ بپتسمہ لینا صرف سابق نبیوں کی پیشگوئیوں کو پورا کرنے کے لئے تھا۔ مگر یہ کتنا غیر معقول جواب ہے۔ اگر یوحنا مسیحؑ کو بپتسمہ دینے کے قابل نہ تھے۔ تو کیا نبی غلط پیشگوئیاں کرتے رہے تھے۔

ششم :۔ قرآن مجید نے حضرت مریم کے پاس کھانوں کا ذکر کیا ہے۔ بائیبل میں ذکر نہیں۔

درحقیقت یہ کوئی اختلاف نہیں۔ قرآن مجید نے اس میں لوگوں کی نیک فطرت کا ذکر کیا ہے۔ کہ وہ خدمتِ دین کرنے والے کے ساتھ حسن سلوک کیا کرتے ہیں۔ ایسا ہی حسنِ عقیدت سے لوگ حضرت مریمؑ کے لئے تحفے پیش کرتے تھے نہ اس میں کوئی شک ہے۔ اور نہ ہی یہ غیر معمولی بات ہے۔ یہودیوں کی روایات سے بھی ان کے ہاں ایسے رواج کا پتہ چلتا ہے۔

قال ربّ انّی یکون لی غلام

یہ استعجاب اور حیرت کا اظہار ہے۔ انکار نہیں ہے۔

وقد بلغت من الکبر عتیا

میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ گیا ہوں۔ امام راغب کہتے ہیں۔ کہ عتیا بڑھاپے کی اس حالت کو کہتے ہیں۔ جس کی اصلاح نہ ہو سکے۔

قال کذالکَ قال ربکَ ھو علیّ ھیّن

تیرے رب نے فرمایا ہے۔ کہ یہ مجھ پر آسان ہے۔ جو اللہ تعالےٰ کا کلام ہے۔ جو فرشتے کے توسط سے زکریا کو پہنچا۔ توجہ دلانے کے لئے قال ربک کے اسلوب کو اختیار کیا گیا ہے۔

وقد خلقتکَ من قبل ولم تکُ شیئًا۔

میں نے تجھے خلق کیا۔ حالانکہ تو کچھ نہ تھا۔ میرے نزدیک اس پیدائش سے حضرت زکریاؑ کی روحانی پیدائش مراد ہے۔ مطلب یہ ہے کہ آپ بھی پہلے بے حیثیت تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ہی آپ کو یہ بلند مرتبہ عطا فرمایا ہے۔ اس میں لم نجعل لہ من قبل سمیا میں غیر معمولی بیٹے کی پیدائش کی بشارت پر استعجاب کا ازالہ فرمایا ہے۔ گویا انی یکون لی غلام کا جواب دیا ہے۔ کہ ایسی غیر معمولی صفات والا لڑکا کیسے ہوگا؟ ورنہ ظاہری پیدائش تو ہر شخص کی عدم سے ہوتی ہے۔ حضرت زکریاؑ کی کیا خصوصیت ہے۔

قال ربّ اجعلْ لّی اٰیۃ

آیت کے معنے نشان کے بھی ہوتے ہیں۔ اور حکم کے بھی۔ حضرت زکریاؑ نے عرض کی۔ کہ مجھے کوئی اپ حکم دیجئے۔ جس کی میں تعمیل کروں۔ اور میرا دل خوش ہو۔ اور وہ نشان ہو۔ کہ میں نے اس نعمت عظمیٰ کا شکریہ ادا کر دیا ہے۔

قال اٰیتُکَ الّا تکلّم النّاس ثلٰث لیال سویّا

فرمایا۔ نشان اور حکم یہ ہے۔ کہ آپ تین دن تک لوگوں سے کوئی بات نہ کریں۔ حالانکہ آپ تندرست اور بے عیب ہیں۔ سویًّا۔ تندرست۔ اس جگہ محض کلام کی نفی نہیں۔ اور نہ ہی زبان بند ہونے کا ذکر ہے۔ بلکہ لوگوں سے عمداً کلام نہ کرنے کا حکم ہے۔ تاکہ اس عرصہ میں زکریا خالص ذکر الٰہی میں مشغول رہیں۔ جیسا کہ فرمایا۔ واذکر ربّکَ کثیرًا وسبّح بالعشیّ والابکار (آل عمران) یہ ایک قسم کا خاموشی کا روزہ تھا۔ الناس کا لفظ لا کر بتا دیا۔ کہ وہ کلام کر سکتے تھے۔ مگر لوگوں سے باتیں کرنا اس وقت منع تھا۔

فخرج علیٰ قومہٖ من المحراب فاوحیٰ الیھم ان سبّحوا بکرۃً وّعشیّا۔

زکریاؑ اپنے محراب سے قوم کے پاس آئے۔ اور ان کو آہستہ سے کہا۔ کہ دن رات تسبیح وتحمید میں مشغول رہو۔

المحراب کے معنے (۱) چوبارہ (۲) گھر کا اچھا حصہ (۳) مسجد کا وہ حصہ جہاں امام کھڑا ہوتا ہے۔ (۴) وہ تنہائی کا مقام جہاں بادشاہ یا قومی لیڈر مسائل پر علیحدہ بیٹھ کر غور کرتے ہیں۔ (۵) قلعہ (۶) شیر کی کچھار۔

اوحیٰ الیھم کے معنے لغت کے رو سے اشارہ کرنے کے علاوہ ایسے رنگ میں کلام کرنے کے بھی ہوتے ہیں۔ جسے دوسرے نہ سنیں۔ یہاں یہی معنے مراد ہیں۔ اس کی تائید آل عمران کی آیت ثلٰثۃ ایّام الّا رمزًا سے بھی ہوتی ہے۔ رمز کے معنے عربی زبان میں ہونٹوں سے اشارہ کرنے کے بھی ہیں۔ اور ہونٹوں سے اشارہ کرنے یعنی آہستہ بات کرنے کے بھی ہیں۔ امام الثعالبی کے نزدیک رمز ہونٹوں سے اشارہ کے لئے مخصوص ہے۔ بکرۃً وعشیًّا سے مراد صبح وشام یعنی دن رات ہے۔

یٰیحییٰ خذ الکتاب بقوّۃ

اس جگہ کتاب سے مراد تورات ہے۔ اس سے معلوم ہوا۔ کہ تورات ابھی تک منسوخ نہ ہوئی تھی۔ یحییٰ کو اس پر عمل کرنے کا حکم ملتا ہے۔ حضرت مسیحؑ نے حضرت یحییٰؑ سے بپتسمہ لیا تھا۔ اس لئے وہ بھی تورات کے تابع قرار پائے۔

واٰتینٰہُ الحکمَ صبیًّا

ہم نے جوانی کے ایام میں یحییٰ کو حکم دیا۔ اس پر اپنا کلام نازل کیا۔

یہ ایک عجیب بات ہے۔ کہ پے در پے دو نبی ایسے گزرے ہیں۔ یعنی یحییٰؑ اور مسیحؑ جنہیں عالم جوانی کے آغاز میں ہی خدا نے اپنے کلام سے نوازا۔ لوگوں نے بھی حضرت مسیحؑ کے بارے میں کہا تھا۔ کیف نکلّم من کان فی المھد صبیًّا۔

وحنانًا من لّدنّا وزکوٰۃ وکان تقیًّا

حنان کے معنے رحمت[1]۔ رزق[2]۔ برکت[3] دل کی نرمی[4]۔ ہیبت[5]۔ وقار[6] کے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ ہم نے یحییٰ کو یہ تمام باتیں عطا کیں۔ پھر اسے زکوٰۃ یعنی کامل پاکیزگی بخشی۔ اور وہ متقی یعنی صاحب تقویٰ تھا۔ اس جگہ اگر یہ سوال ہو۔ کہ جب زکوٰۃ کا لفظ آگیا تھا۔ تو کان تقیًّا لانے کی کیا ضرورت تھی۔

باقی دیکھو صفحہ ۸ پر

اعمال صالحہ

شجر اسلام کے شیریں اثمار (۳)

۲- عفت

نیکیوں میں سے ایک بہت بڑی نیکی عفت یعنی پرہیزگاری ہے۔ جس کے حصول کے کئی ایک طریق ہیں۔ مثلاً (۱) غض بصر کیا جائے۔ اور نامحرم پر نظر ڈالنے سے اپنے آپ کو بچایا جا سکے۔ (۲) کانوں کو بھی نامحرموں کی آواز سے حتی الامکان دور رکھنا چاہیئے۔ اور گانے بجانے اور اس کے سننے سے پرہیز کیا جائے۔

(۳) نامحرموں کے متعلق باتیں نہ سنی جائیں۔

(۴) مجرد کو نکاح کر لینا چاہیئے۔

(۵) نفلی روزے رکھے جائیں۔

(۶) ان تمام مقامات سے اپنے آپ کو بچایا جا سکے۔ جن میں اس فعل بد کا اندیشہ ہو۔ لا تتبعوا خطوات الشیطٰن شیطان کے قدموں کی پیروی مت کرو۔ کہ اس کا ہر قدم تمہیں نیکی سے دور لے جائیگا۔

۳- مواخات

ایک نیکی مواخات یعنی آپس میں بھائی بھائی بن کر رہنا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ اے لوگو۔ آپس میں بغض نہ رکھو۔ حسد نہ کرو۔ دوستی اور محبت منقطع نہ کرو۔ اور اللہ تعالےٰ کے فرمانبردار بندے اور باہم بھائی بھائی بن جاؤ۔ کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں۔ کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن رات سے زیادہ ملنا جلنا ترک کرے۔

۴- احسان

ایک نیکی احسان ہے اللہ تعالےٰ اس کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتا ہے۔ احسن کما احسن اللّٰہ الیک جس طرح خدا نے تم پر فضل کیئے۔ اسی طرح تمہارا بھی کام ہے۔ کہ تم اللہ تعالےٰ کی صفت رحمانیت کا مظہر بنتے ہوئے انہیں فیض پہنچاؤ۔ ہر کام کا معاوضہ طلب کرنا کوئی خوبی کی بات نہیں۔ آنریری خدمات سرانجام دینا۔ لوگوں کو مفت تعلیم دینا مفت علاج معالجہ کرنا، مصیبت کے وقت ہاتھ بٹانا۔ محتاجوں کی خفیہ مدد کرنا۔ یہ سب نیکیاں ہیں۔ جن کے حصول کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔

۵- عیادت مریض

ایک نیکی بیمار کی عیادت کرنا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ ایک مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے۔ تو واپس آنے تک بہشت کی میوہ خوری میں رہتا ہے۔ ایک اور موقعہ پر فرمایا۔ کہ عیادت کرنے والے کے لیے ستر ہزار فرشتے صبح سے شام تک دعائیں کرتے رہتے ہیں۔ اور اگر وہ پچھلے پہر عیادت کرے۔ تو صبح تک وہ اس کے لیے دعاؤں میں مصروف رہتے ہیں۔ ایک دفعہ فرمایا۔ قیامت کے دن اللہ تعالےٰ بعض لوگوں سے کہے گا۔ کہ میں بیمار تھا۔ مگر تم نے میری عیادت نہ کی۔ وہ عرض کریں گے۔ اے خدا تو کب بیمار ہوا۔ کہ ہم تیری عیادت کرتے۔ اللہ تعالےٰ فرمائیگا۔ میرا فلاں بندہ بیمار تھا۔ اگر تم اس کی عیادت کو جاتے۔ تو گویا تم میرے پاس آتے۔ مگر چونکہ تم نے اس کی عیادت نہیں کی۔ اس لئے تم نے اسے نہیں۔ بلکہ مجھے دکھ پہنچایا ہے۔ غرض یہ بھی ایک بڑی نیکی ہے۔ جس کا بنی نوع انسان کے ساتھ تعلق ہے۔

پڑوسی کے حقوق

ایک نیکی یہ ہے۔ کہ پڑوسی کے حقوق ادا کئے جائیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ جبرئیل مجھے ہمیشہ ہمسایہ کے حقوق کی نگہداشت کے متعلق تاکید کرتا رہا۔ یہاں تک کہ میں نے سمجھا۔ شاید پڑوسی کو بھی وارث قرار دے دیا جائیگا۔

ایک دفعہ فرمایا۔ جب تم ہنڈیا پکاؤ۔ تو شوربا زیادہ کیا کرو۔ اور اپنے ہمسایوں کا خیال رکھا کرو۔ ایک دفعہ فرمایا۔ وہ شخص ہرگز مومن نہیں۔ ہرگز مومن نہیں۔ عرض کیا گیا۔ کون یا رسول اللہ۔ فرمایا۔ جس کی ایذا رسانی سے اس کا ہمسایہ محفوظ نہیں۔ فرمایا۔ اے مسلمان بیبیو کوئی اپنی ہمسائی کی تحقیر نہ کرے۔ اگرچہ وہ بکری کا کھر ہی بطور تحفہ کیوں نہ بھیجے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی یہ تاکید اس امر کی متقاضی ہے۔ کہ ہمسایوں کا خیال رکھا جائے۔ اور ہر طرح امداد کی جائے۔

۷- صبر

خدا اور اس کے رسول نے صبر کو بہت بڑی نیکی قرار دیا ہے۔ اور صبر یہ ہے۔ کہ جب کوئی قضاء وقدر کے ماتحت مصیبت آ جائے۔ تو انسان اللہ تعالےٰ کی رضا پر راضی رہے۔ اور بے صبری اور خدا تعالےٰ کے متعلق شکوہ کے کلمات اپنی زبان پر نہ لائے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے مجھے بتایا ہے۔ کہ میرے اس بندے کی جزا جنت کے سوا اور کچھ نہیں۔ جس کا کوئی پیارا میں نے دنیا سے اٹھا لیا۔ مگر اس نے ثواب کی امید پر صبر کیا۔ اسی طرح فرمایا۔ مومن مرد اور مومن عورت کے نفس اور اولاد و مال پر کوئی نہ کوئی مصیبت رہتی ہی ہے۔ تاکہ صبر کرنے کے صلہ میں قیامت کے دن وہ اللہ تعالےٰ کے حضور ایسی حالت میں حاضر ہو۔ کہ اس کا کوئی گناہ نہ ہو۔ آپ نے فرمایا۔ ایک مسلمان کو کانٹا تک نہیں چبھتا۔ مگر اس کے عوض اس کے گناہ اس طرح دور کئے جاتے ہیں۔ جس طرح درخت کے پتے گر جاتے ہیں۔ ایک دفعہ فرمایا۔ ایک مسلمان کو نہ کوئی مرض ہوتا ہے۔ اور نہ کوئی غم۔ مگر اس کے بدلہ میں اللہ تعالےٰ اس کے گناہوں کو دور کر دیتا ہے۔ حدیثوں میں آتا ہے۔ ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ایک جگہ سے گزر رہے تھے۔ کہ آپؐ نے ایک عورت کو دیکھا۔ جو ایک قبر پر کھڑی رو رہی تھی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ اے عورت صبر کر۔ وہ کہنے لگی۔ تجھے کیا پتہ۔ مجھ پر کتنی بڑی مصیبت آئی ہے۔ بعد میں اسے کسی نے بتایا۔ کہ یہ تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تھے۔ وہ یہ سن کر آپؐ کے پاس حاضر ہوئی۔ اور کہنے لگی یا رسول اللہؐ مجھے معاف فرمائیے۔ میں نے حضورؐ کو پہچانا نہیں تھا۔ آپ نے فرمایا۔ صبر تو وہی ہے۔ جو اس وقت کیا جائے۔ جب صدمہ پہنچے ورنہ رو دھو کر تو خاموش ہونا ہی پڑتا ہے۔

۸- پردہ پوشی

ایک نیکی یہ ہے۔ کہ کسی کے ذاتی عیب پر حتی الامکان پردہ ڈالا جائے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ کوئی بندہ کسی بندے کی پردہ پوشی نہیں کرتا۔ مگر اللہ تعالےٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کرے گا۔ جو شخص کسی کا عیب لوگوں میں بیان کرتا پھرتا ہے۔ اسے اس قرآنی وعید سے ڈرنا چاہیئے۔ کہ ان الذین یحبون ان تشیع الفاحشۃ فی الذین اٰمنوا لھم عذاب الیم فی الدنیا والاٰخرۃ۔

۹- محاسبۂ نفس

ایک نیکی یہ ہے۔ کہ روزانہ انسان اپنے نفس کا محاسبہ کرے اور دیکھتا رہے۔ کہ اس کا قدم نیکی کے میدان میں ہے۔ یا بدی کے میدان میں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ مبارک ہے وہ جسے اپنے عیوب کے فکر نے دوسروں کا عیب بیان کرنے سے روکے رکھا۔ (باقی)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے بہنوئی غلام رسول صاحب اختر بھیروی بعارضہ ذیابیطس سخت بیمار ہیں۔ عزیزم عطاء الرحمٰن بھی چند روز سے بیمار ہے۔ ان کی صحت کاملہ اور درازی عمر کے لیے دعا کی درخواست ہے۔ حفیظ الرحمٰن احمدی فرٹیلائزر کو شیڈ خانیوال۔ (۲) حمید احمد صاحب مبشر پسر ملک محمد الدین صاحب سب انسپکٹر کراچی اعلیٰ تعلیم کی غرض سے بذریعہ ہوائی جہاز مورخہ ۲۹ مئی بروز جمعۃ المبارک عازم لندن ہو گئے ہیں۔ احباب دردِ دل سے بخیریت منزل مقصود تک پہنچنے اور اپنے مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے دعا فرمائیں (۳) بندہ کا چھوٹا بھائی جو جماعت چہارم میں پڑھتا تھا۔ دسمبر ۱۹۵۲ء سے گھر سے کہیں چلا گیا ہے۔ گھر کے افراد سخت بے چین ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ اس کو بخیریت گھر واپس لے آئے۔ مقبول احمد کلرک محکمہ نہر میانوالی پنجاب (۳) اللہ تعالےٰ نے دوسرا لڑکا بروز جمعہ بتاریخ ۲۲ مئی ۱۹۵۳ء عطا فرمایا ہے۔ زچہ و بچہ کی صحت و سلامتی کے لیے احباب دعا فرمائیں۔ عنایت اللہ ملک اسسٹنٹ کلرک ہاؤس نمبر ۱۳ اے ماڈل کالونی ریلوے روڈ جہلم شہر۔ (۴) میں نے امسال میٹرک کا امتحان تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ سے دیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ مجھے کامیابی دے۔ خاکسار حمید احمد خاں۔ (۵) خاکسار پچھلے سال سے ایک مصیبت میں مبتلا ہے۔ احباب اس عاجز کی کامیابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ خاکسار ماسٹر امیر عالم ازلیہ ضلع مظفر گڑھ۔ (۶) میرے بھائی محمود احمد صاحب کی ایک اہم کام میں کامیابی کے لیے درخواستِ دعا ہے۔ خاکسار شاہد مسعود احمد از دھاروال چک ۳۳ ضلع شیخوپورہ

دعائے مغفرت

(۱) ہماری پھوپھی صاحبہ امیر بی بی عرف مائی کا کو ایک ہفتہ بعارضہ بخار بیمار رہنے کے بعد ۲۵ مئی بروز سوموار صبح سات بجے پچاسی برس کی عمر میں اس دارِ فانی سے انتقال فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب سے مرحومہ مغفورہ کی بلندی درجات کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

پتہ مطلوب ہے

مکرمی حافظ عبد الجمیل صاحب شاہجہانپوری جہاں کہیں بھی ہوں۔ فوری طور پر اپنے مکمل پتہ سے مطلع فرمائیں۔ یا اگر کوئی اور صاحب اس اعلان کو پڑھیں۔ اور حافظ صاحب موصوف کے پتہ سے واقف ہوں تو وہ مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ خاکسار ماسٹر قمر الدین شاہجہانپوری دار المسیح قادیان ضلع گورداسپور

فرقہ بندی کے مضحکہ خیز پہلو

(منقولہ از روزنامہ شہباز پشاور ۲۶ مئی ۱۹۵۳ء)

مذہبی فرقہ بندی نے جو صورت مسلمانوں میں اختیار کی ہے وہ انتہا درجہ کی مضحکہ خیز ہے بعض لوگوں کے قول کے مطابق مسلمانوں میں بہتر فرقے ہیں۔ اور بہتر میں فرقہ ناجیہ ہے حالانکہ وہ بہتر والا فرقہ بھی خود ہی اپنے آپ ناجی سمجھتا ہے اور باقی بہتر اس کو یقیناً دائرہ اسلام سے خارج خیال کرتے ہوں گے جس فرقے کو تمام علماء اسلام متفقہ طور پر کافر قرار دے دیں وہ بھی حقیقت میں کافر نہیں ہوتا۔ کیونکہ اگر یہ قاعدہ تسلیم کیا جائے تو کوئی فرقہ بھی مسلمان نہیں رہتا۔ یہ بات ہر فرقے کے متعلق صحیح ہے کہ اس کو دوسرے تمام فرقوں کے علماء کافر قرار دیتے ہیں شیعوں کو تمام غیر شیعہ علماء کافر کہتے ہیں اور وہابیوں کو تمام غیر وہابی علماء خارج از اسلام قرار دیتے ہیں۔ حنفی اہل حدیث (غیر مقلد) کسی بھی فرقے کو محض اس بنا پر ملت سے خارج اور اقلیت قرار دینا کہ اس کے خلاف تمام علماء نے کفر کا فتویٰ دیا ہے ہرگز صحیح نہیں۔ اور اگر اس کو صحیح سمجھا جائے گا تو تمام فرقوں کو غیر مسلم

نے مقابلہ میں ایک دوسرے کے خلاف جو رویہ اختیار کیا تھا۔ اس سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ سب آپس میں کٹ کر مر جائیں گے۔ لیکن ایک دوسرے کو ملت کا جزو ہرگز تسلیم نہیں کریں گے لیکن چونکہ ان کا دیر بعد آپ نے دینی عقائد کا حق ہر شخص کے تسلیم کر لیا ہے اور باہم رواداری سے تمام فرقے ایک ہی ملک میں خوشی سے رہنے لگے۔ یہ نکتہ بیان کیا گیا ہے کہ جب بعض لوگ قادیانیوں اور بعض دوسرے فرقوں کی تکفیر پر متفق ہو گئے تو متحدہ کا اظہار کرتے ہیں۔ دوسرے کو خارج از اسلام قرار دیتے ہیں تو ان کو یہ بھی یاد ہے کہ تمام فرقوں کے کفر کا فتویٰ صادر ہو چکا ہے۔ اور ان فتوؤں کو بھی نہ بھلانا چاہیئے۔ جب تمام فرقے جماعت مسلمہ قرار پا چکے۔ تو اقلیت کسی فرقے کو نہیں قرار دینا چاہیئے کہ جو ملت اسلامیہ میں رہنے کا حق ہے۔ اسی طرح جزو ملت بن جائیں گے اور ہمارے سیاسی علماء بھی اس کو پاکستان کی سلطنت اسلامی قرار دیں گے پھر جب کہ قریب ہوں کے ان کا کفر اور اخراج ملت پر ہو جائے گا۔

غور کیجئے کہ یہ مسئلہ کتنا مضحکہ خیز معلوم ہوتا ہے۔ تکفیر کے ذریعہ کوئی شخص محفوظ نہیں ہے۔ وہ جہاں ہر شخص مسلمان بھی ہے۔ اور ہمارے علماء بھی مجبور ہیں کہ ان کو مسلمان سمجھیں۔ یہی وجہ ہے کہ تمام فرقوں کے علماء جمع ہو کر کانفرنس کرتے ہیں اور ان کو یکجا کر سکتے ہیں کہ کوئی جب ایک دوسرے کو کافر سمجھتے ہیں تو مسلم علماء کی حیثیت سے ایک دوسرے کے ساتھ کیونکر بیٹھ سکتے ہیں۔ کیا حافظ کفایت حسین شیعہ عالم، مفتی محمد شفیع دیوبندی اور مولانا داؤد غزنوی اہل حدیث مولانا ابوالحسنات بریلوی وغیرہ سب ایک دوسرے کو صحیح مسلمان سمجھتے ہیں کیا یہ صحیح نہیں کہ علماء کے اس اجتماع میں ہر ایک نے اپنے فرقے کے علاوہ دوسرے تمام فرقوں کے خلاف تکفیر کے فتوؤں پر دستخط کر رکھے ہیں۔ اگر یہ صحیح ہے اور یقیناً صحیح ہے تو پھر ان سب کا تعلق اسلام کی حیثیت سے ایک ملت خارج ہو جاتا ہے۔ اور مسلمان کی اکثریت اور حکومت پاکستان کی بنیاد ہی ختم ہو جاتی ہے۔ اور یہ اگر یہ تمام حضرات ایک دوسرے کو مسلمان ہی سمجھتے ہیں تو پھر جھگڑا کس بات کا ہے سب فرقوں کے علماء یک متفقہ فتویٰ مرتب کر کے سب فرقوں کو مسلمان قرار دے دیں اور ان تمام فرقوں کو دیں جو اب تک دوسرے مسلمانوں کی تکفیر کرتے رہے۔ اور ایک دوسرے کو کافر لکھتے رہے ہیں ان کے بعد یہ خود ہی سمجھ لیں کہ وہ جو

اقلیت قرار دیا جائے گا جس کا مطلب یہ ہو گا کہ دنیا میں مسلمان کوئی بھی نہیں ہے۔ ایک طرف تکفیر کا یہ عالم ہے۔ اور دوسری طرف حقیقت یہ ہے کہ تمام فرقے ملت میں جذب ہو چکے ہیں۔ اور مسلمان کہلاتے ہیں۔ پاکستان اور ہندوستان میں حنفی، وہابی، سنی، دیوبندی، شیعہ، نیچری، چکڑالوی، اسماعیلی، مہدوی اور دیگر فرقوں کے جو لوگ آباد ہیں سب مل جل کر ملت اسلامی کہلاتے ہیں۔ دور ملت اسلامی فرقوں سے الگ ہو کر مختلف کوئی چیز نہیں۔ فرقوں کی بنیاد اسلام میں پہلی ہی صدی سے پڑ چکی تھی اور ایک دوسرے کی تضلیل و تفسیق اور تکفیر کا سلسلہ اسی وقت سے شروع ہو گیا تھا لیکن کفر کے فتوے بھی نکلتے رہے۔ روزانہ جھگڑے بھی ہوتے رہے لیکن نزاع کی نوبت پہنچ گئی لیکن بالآخر یہ سب فرقے ایک ہی ملت میں شامل ہو گئے۔ یہاں تک کہ اب ہر شخص شیعہ اور نیچری اور اسماعیلی تک کو مسلمان ہی سمجھتا ہے شیعوں، خارجیوں، معتزلیوں اور صوفیوں

تازہ فہرست چندہ امداد درویشان و فدیہ رمضان

(از موصولہ ۱۸-۵-۵۳ تا مورخہ ۲۸-۵-۵۳)

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے سلمہ اللہ)

ذیل میں ان رقوم کی فہرست درج کی جاتی ہے جو میرے دفتر میں امداد درویشان یا فدیہ رمضان یا صدقہ کے طور پر گذشتہ ایام میں وصول ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحمت سے تمام بھائیوں اور بہنوں کو جزائے خیر دے جنہوں نے اس کار خیر میں حصہ لیا ہے۔ اور ان کی نیکیوں کو قبول فرمائے۔ دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ فدیہ کی رقم کے علاوہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے مہینہ میں خاص طور پر غریبوں کی امداد اور صدقات کی تاکید فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے دوستوں کا حافظ و ناصر ہو۔ اور انہیں حیات و دین سے نوازے۔ آمین۔ خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۲۸-۵-۵۳

(۱) ڈاکٹر ولایت علی صاحب ربوہ (فدیہ رمضان برائے درویشان) ۳۰/-/-

(۲) منجانب والدہ صاحبہ " ۲۰/-/-

(۳) اہلیہ صاحبہ نجم النساء بیگم صاحبہ ربوہ " ۲۰/-/-

(۴) اہلیہ صاحبہ پنشنر صوبیدار میجر محمد عبد الرحمن صاحب کوئٹہ " ۲۰/-/-

(۵) خالد سیف اللہ خان صاحب پسر محمد یعقوب خان صاحب انسپکٹر ایریگیشن سب ڈویژن (امداد درویشان) ۲۰/-/-

(۶) مبارکہ سلطان بیگم صاحبہ سید مرتضیٰ علی صاحب الحمرا کراچی (امداد درویشان) ۱۰/-/-

(۷) اہلیہ صاحبہ بابو اکبر علی صاحب مرحوم گوجرانوالہ (فدیہ رمضان) ۲۰/-/-

(۸) شیخ محمد حسین صاحب پنشنر ڈاکخانہ شیخوپورہ (فدیہ رمضان برائے درویشان) ۱۰/-/-

(۹) عبد الکریم خان صاحب بی اے سول سکرٹریٹ لاہور بذریعہ حکیم عبد الحق صاحب (فدیہ رمضان) ۴۰/-/-

(۱۰) اہلیہ صاحبہ شیخ محمد صدیق صاحب چنیوٹی حال ربوہ (فدیہ رمضان برائے درویشان) ۳۰/-/-

(۱۱) " (صدقہ حضرت ام المومنین رض) ۵/-/-

(۱۲) مرزا عبد اللطیف صاحب چغتائی دفتر ڈائرکٹر جنرل پوسٹ اینڈ ٹیلیگراف آفس کراچی (فدیہ رمضان) ۱۵/-/-

(۱۳) امۃ الحمید بیگم صاحبہ زوجہ احمد صاحب عبد الکریم خان صاحب لاہور منجانب محمود احمد خان صاحب (فدیہ رمضان) ۲۰/-/-

(۱۴) صادقہ بیگم صاحبہ معرفت شیخ رفیع الدین صاحب کراچی (فدیہ رمضان برائے درویشان) ۳۰/-/-

(۱۵) اہلیہ صاحبہ خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم بذریعہ خواجہ عبد اللطیف صاحب ربوہ (فدیہ) لاہور ۲۰/-/-

(۱۶) خواجہ ظہیر الدین صاحب بٹ وکیل گوجرانوالہ (فدیہ رمضان برائے درویشان) ۱۰/-/-

(۱۷) امۃ الرحمن بشریٰ بیگم صاحبہ بنت نور الحق خان صاحب بذریعہ شفیق الحق خان صاحب کوئٹہ (فدیہ رمضان) ۲۰/-/-

(۱۸) امۃ القدیر بیگم صاحبہ عنایت اللہ صاحب حیدرآباد سندھ (فدیہ رمضان) ۱۰/-/-

(۱۹) بیگم اول حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم ربوہ (فدیہ رمضان برائے درویشان) ۲۵/-/-

(۲۰) " (دو خطا ذی برائے درویشان) ۵/-/-

(۲۱) اہلیہ صاحبہ راجہ محمد نذر علی خان صاحب ربوہ (فدیہ رمضان) ۲۰/-/-

(۲۲) کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ (شکرانہ برائے درویشان) ۱۰/-/-

(۲۳) شیخ محمد مفتی احمد صاحب بزاز کاٹھ خانہ بازار رائل پور (فدیہ رمضان برائے درویشان) ۱۵/-/-

(۲۴) شیخ محمد نبی صاحب گوجرانوالہ از طرف اہلیہ صاحبہ خود (برائے افطاری) ۵/-/-

(۲۵) " (فدیہ رمضان) ۱۵/-/- (۲۶) عبد الباسط خان صاحب قلیس الیکٹریکل کمپنی مال روڈ لاہور منجانب والد صاحب مرحوم عبد القیوم صاحب بٹالوی (چندہ تحریک جدید) دفتر محاسب میں جمع کرا دیئے ۱۱/-/-

(۲۷) عبد الباسط خان صاحب قلیس الیکٹریکل کمپنی منجانب نصرت قیوم صاحبہ (چندہ تحریک جدید) ۶/-/-

(۲۸) " " (صدقہ) ۵/-/-

(۲۹) " " (امداد درویشان) ۵/-/-

(۳۰) ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب احمدی کراچی از طرف نصیر بیگم صاحبہ اہلیہ محمد احمد صاحب تاجر اسلحہ نیلا گنبد لاہور (امداد درویشان) ۲۵/-/-

(۳۱) امۃ الباری بیگم صاحبہ سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ جامعہ نصرت ربوہ (امداد درویشان) ۵/-/-

(۳۲) صاحبزادہ مرزا امیر احمد صاحب ... میاں عبد المنان صاحب عمر ربوہ (امداد درویشان) (۳۳) اہلیہ صاحبہ شیخ محمد صدیق صاحب آف چنیوٹ حال ربوہ (صدقہ عام) ۲۰/-/- ... ۹۵

قادیانیوں کے خلاف کفر کا فتویٰ دے رہے ہیں اس فتویٰ کی حیثیت کیا ہے ـــ یہ تکفیر بڑی لعنت ہے جب تک مسلمانوں کے معاشرے سے اس کی جڑ نہیں اکھیڑی جائے گی اور جب تک اس کو قانوناً ناجائز قرار دیا جا سکے گا۔ ملت اسلامی بدستور زمانہ کے لئے مضحکہ خیز بنی رہے گی۔

محمد علی اور نہرو اینگلو مصری تنازعات طے کرانے کی غیر رسمی کوشش کر رہے ہیں

لندن ۳۱ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس کے دوران برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر ونسٹن چرچل دوسرے ملکوں کے وزرائے اعظم سے اپنی اس تجویز کو منظور کرانے کی کوشش کریں گے کہ عالمی مسائل حل کرنے کیلئے۔ بڑی طاقتوں کی کانفرنس بلائی جائے۔ مسٹر چرچل کو امید ہے کہ اگر دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم نے اس تجویز کی حمایت کر دی تو برمودا کی کانفرنس میں۔ جب وہ آئزن ہاور اور فرانس کے وزیر اعظم سے ملیں گے۔ تو ان کے ہاتھ مضبوط ہو چکے ہوں گے۔ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس جشن تاجپوشی کے ایک روز بعد لندن میں شروع ہو رہی ہے۔ اس کانفرنس میں دولت مشترکہ کے ملکوں کی اقتصادی حالت پر بھی تفصیلی طور پر غور کیا جائے گا۔ چرچل کے علاوہ اس چھ روزہ کانفرنس میں۔ دوسرے ملکوں کے جو وزرائے اعظم شریک ہونگے۔ ان کے نام یہ ہیں۔ بھارت کے وزیر اعظم جواہر لال نہرو۔ پاکستان کے وزیر اعظم محمد علی۔ کینیڈا کے وزیر اعظم لوئی سینٹ لارنٹ۔ آسٹریلیا کے رابرٹ جی مینزیز لنکا کے ڈڈلے سینانائیکے نیوزی لینڈ کے سڈنی ہالینڈ۔ جنوبی رہوڈیشیا کے سر گاڈفرے ہگنز۔ اور جنوبی افریقہ کے ڈاکٹر ڈینئیل ملان۔ خیال ہے کہ اس کانفرنس میں مشرق وسطی کی حالت۔ اور خصوصاً سویز کے متعلق۔ اینگلو مصری تنازعے پر غور کیا جائے گا یقین کیا جاتا ہے کہ پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر محمد علی۔ اور بھارت کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو۔ غیر رسمی طور پر اینگلو مصری تنازعات کو طے کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ دونو وزرائے اعظم مصر کے مرد آہنی جنرل نجیب سے گذشتہ چند روز میں ملاقات کر چکے ہیں۔

حیدر آباد دکن کے دو اخباری دفاتر پر پولیس کا چھاپہ

حیدر آباد دکن ۳۱ رمئی آج ریاستی پولیس نے۔ اردو روزنامہ "ملاپ" اور اردو ہفت روزہ "نئی زندگی" کے دفاتر پر چھاپہ مارا۔ اور تین گھنٹہ تک تلاشی کا سلسلہ جاری رکھا۔ یہ کاروائی نظام کے اس فرضی فرمان کی عکسی تصویر کی اشاعت کے سلسلہ میں کی گئی۔ جس میں نظام نے صرف خاص کے تمام ہندو ملازمین کی برطرفی کا مبینہ حکم دیا تھا۔ نظام کے مالی مشیر نے دعوی دائر کیا ہے کہ جس مبینہ فرمان کی عکسی تصویر شائع ہوئی ہے۔ وہ بالکل جعلی ہے۔

سرحد فاضل اناج کا صوبہ بن جائے گا

پشاور ۳۱ رمئی وزیر اعلی سرحد سردار عبدالرشید خاں نے آج بتایا کہ عنقریب سرحد میں اتنا اناج پیدا ہونے لگے گا۔ کہ نہ صرف صوبائی ضروریات پوری ہو جائیں گی۔ بلکہ صوبہ سرحد ارد گرد کے علاقوں کو بھی اناج دے سکے گا۔

کوٹڑی بیراج ایک سال میں مکمل ہو جائیگا

کراچی ۳۱ مئی۔ سندھ کے وزیر اعلی پیرزادہ عبدالستار نے آج اس خبر کی تصدیق کر دی کہ سندھ کابینہ کے مہاجر وزیر کے نام کا اعلان اگلے ہفتہ کر دیا جائے گا۔ سندھ لوئر بیراج کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے امید ظاہر کی کہ بیراج کی تعمیر کا کام مئی ۵۴ء تک مکمل ہو جائے گا۔ آپ نے کہا کہ تعمیر کی ترقی کے متعلق چیف انجینئر کو ہفتہ واری رپورٹ بھیجنے کیلئے کہا گیا ہے۔ آپ نے بتایا کہ صوبہ میں ان پڑھ لوگوں کی تعداد کم کرنے کے لئے۔ بہت جلد صوبہ کے ہر حصہ میں لوگوں کو لکھنے پڑھنے کے قابل بنانے کی ہر امکانی کوشش کی جائے گی۔ نصاب تعلیم میں تبدیلی کی جائے گی اور نئے ہائی و مڈل سکول اور ہوسٹل تعمیر کئے جائیں گے۔ سندھی لٹریچر سے ملک کے دوسرے حصوں کو۔ روشناس کرانے کے لئے سندھ کے ادیبوں کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔

صدر جنوبی کوریا کا اقوام متحدہ کو الٹی میٹم

واشنگٹن ۳۱ مئی۔ جنوبی کوریا کے صدر سنگمن ری نے حال ہی میں جو بیانات دیئے ہیں ان سے یہاں کے سرکاری حلقوں میں سخت تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ صدر آئزن ہاور کا خیال ہے کہ اگر سنگمن ری نے اپنا رویہ تبدیل نہ کیا۔ تو کوریا میں ایک سخت بحران پیدا ہو جائے گا۔ سنگمن ری نے آج اعلان کیا ہے۔ کہ اگر جنگی قیدیوں کی نگرانی کے لئے۔ ان کے علاقہ میں اقوام متحدہ سے سمجھوتہ ہونے پر بھی کمیونسٹ فوج آئی تو جنوبی کوریا کی فوج۔ اس کے خلاف جنگ کرے گی۔

شعیب قریشی کو جین کا خط ابھی تک نہیں ملا

کراچی ۳۱ رمئی۔ سرکاری حلقوں سے تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے وزیر مہاجرین مسٹر شعیب قریشی کو بھارت کے وزیر بحالیات مسٹر اجیت پرشاد جین کا تازہ ترین مکتوب نہیں ملا مسٹر شعیب قریشی نے مسٹر جین کے ایک پہلے خط کے جواب میں مختصر لکھا تھا۔ جس میں بعض امور کی وضاحت طلب کی گئی تھی۔ اس خط میں مسٹر شعیب قریشی نے مسٹر جین کے پہلے خط کا تفصیلی جواب بعد میں دینے کا یقین دلایا تھا معلوم ہوا ہے کہ مسٹر جین کا تازہ ترین خط دو روز ہوئے دہلی سے بھیجا گیا۔ اور یہاں بھارتی حکام کو موصول ہو چکا ہے۔

سندھ میں گورنری راج کے بعض احکامات پر نظر ثانی کی جائے گی

کراچی ۳۱ رمئی۔ باخبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ سندھ کی کابینہ بعض ایسے احکامات پر نظر ثانی کرنے پر غور کر رہی ہے۔ جو گورنر راج کے دوران جاری کئے گئے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ان میں سے بعض احکامات ایسے ہیں۔ جن کا اثر سندھ کے زمینداروں اور کاشتکاروں پر پڑتا ہے۔ باخبر حلقوں نے بتایا ہے۔ کہ گورنر راج کے دوران میں حکومت سندھ نے بعض ایسے احکامات جاری کر دئیے تھے۔ جو قواعد کی رو سے غیر قانونی ہیں۔ اس لئے ایسے احکامات کو منسوخ کرانا ضروری ہو گیا ہے۔ ان حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ صوبائی کابینہ عنقریب محکمہ قانون سے ایسے احکامات پر مشورہ لے گی۔ جس کے بعد حکومت کے فیصلوں کا اعلان کر دیا جائیگا۔ ان حلقوں کے بیان کے مطابق گورنر راج کے دور میں حکومت سندھ نے صوبہ میں گندم کی پیداوار کے رقبہ میں اضافہ کرنے کی غرض سے تیل کے بیجوں کے زیر کاشت رقبہ پر مالگذاری میں اضافہ کر دیا تھا۔ لیکن اس اضافہ کا اعلان اس وقت کیا گیا جب تیل کے بیجوں کی کاشت ہو چکی تھی۔ حالانکہ قانون کے مطابق حکومت سندھ کو مالگذاری میں اضافہ کا اعلان اس وقت کرنا چاہیئے۔ جبکہ ابھی کاشت کا سلسلہ شروع نہیں ہوا۔ ان حلقوں نے بتایا ہے۔ کہ اس بناء پر یہ غیر قانونی تھے۔ اب کابینہ اس امر پر تفصیلی غور کر رہی ہے۔ کہ جن زمینداروں اور کاشتکاروں سے اضافہ شدہ مالیہ وصول کر لیا گیا تھا۔ انہیں یہ اضافہ شدہ رقم واپس کر دی جائے۔ اسی طرح بعض دوسرے ایسے احکامات کو بھی منسوخ کرنے کے سوال پر غور کیا جا رہا ہے۔

سفارتی تقرر

کراچی ۳۱ رمئی۔ وزارت خارجہ کے سیکرٹری مسٹر اختر حسین کو اٹلی میں پاکستان کا وزیر مختار مقرر کیا گیا ہے۔ نیز مشرقی پاکستان مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے چیف وہپ خواجہ نصراللہ کو کلکتہ میں پاکستان کا ڈپٹی ہائی کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔

پاکستان کو اپنا ایک فوجی مشن فرانس کے دورے پر بھیجنے کی دعوت

پیرس ۳۱ رمئی۔ معلوم ہوا ہے۔ پاکستان کو اپنا ایک فوجی مشن پیرس بھیجنے کی دعوت دی گئی ہے۔ یہ دعوت اس وقت دی گئی۔ جبکہ یہاں گذشتہ جمعرات کے دن وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی صدر فرانس ایم۔ اوریول سے ملنے آئے تھے۔ باخبر حلقوں کا بیان ہے۔ کہ فرانس پاکستان اور بھارت کو فوجی سامان دینے کو تیار ہے۔ اس وقت یہ کام زیادہ تر برطانیہ کو کرنا پڑتا ہے۔ بھارت پہلے ہی فرانس کو ہوائی جہازوں کی سپلائی کا ایک بڑا آرڈر دے چکا ہے اور امید ہے۔ جلد یہ طیارے بھارت پہنچ جائیں گے۔

شاہ ایران اور مصدق سے امریکی سفیر کی ملاقات

تہران ۳۱ رمئی۔ امریکی سفیر مسٹر لائے ہینڈرسن نے آج یہاں دو گھنٹے تک وزیر اعظم ڈاکٹر مصدق سے بات چیت کی۔ اس سے پہلے امریکی سفیر شاہ سے کل ملاقات کر چکے تھے۔ آج شام مسٹر ہینڈرسن ایک ماہ کے قیام کے لئے امریکہ روانہ ہونے والے تھے۔

آزاد بھارتی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کریں گے

نئی دہلی ۳۱ رمئی۔ سرکاری طور پر اعلان ہوا ہے۔ کہ پنڈت نہرو کی عدم موجودگی میں مولانا آزاد اور قائم مقام وزیر اعظم کابینہ کے جلسوں کی صدارت کریں گے۔ اور پنڈت نہرو کے کام کی دیکھ بھال کریں گے البتہ وزارت خارجہ کے کام کی دیکھ بھال بھارت کے نائب وزیر خارجہ کریں گے۔

کوئٹہ ۳۱ رمئی۔ پاکستان کے گورنر جنرل مسٹر غلام محمد نے آج شام کوئٹہ شہر کا چکر لگایا۔

محمد علی دائمی امن قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں

نیویارک ۳۱ رمئی۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے حال ہی میں پریس کانفرنس میں بیان دیتے ہوئے اپنی حکومت کی پالیسیوں کے متعلق جو اعلانات کئے تھے۔ امریکہ کے اخبار نیویارک ٹائمز نے ان کا خیر مقدم کیا ہے۔ اخبار نے اس بیان پر ایک اداریہ لکھا ہے۔ جس میں توقع ظاہر کی گئی ہے۔ کہ ان اعلانات کی بنیاد پر کشمیر کا تنازعہ طے کرنے میں امداد ملے گی۔ اخبار نے لکھا ہے۔ کہ پاکستان اور بھارت۔ باہمی تنازعات اور کشیدگی کی صورت میں کبھی ترقی نہیں کر سکتے۔ ان حالات میں وزیر اعظم پاکستان دائمی امن برقرار رکھنے کے لئے تعمیری کوشش کر رہے ہیں۔

لندن کی پریڈ میں پاکستانی دستہ کی شرکت

لندن ۳۱ رمئی۔ آج صبح یہاں ملکہ الزبتھ کے جشن تاجپوشی کے سلسلہ میں ایک فوجی پریڈ ہوئی۔ جس میں پاکستانی دستے نے بھی شرکت کی۔ پاکستانی دستے کے جوان اپنی وردی میں بہت چست و چالاک ہم دکھائی دیتے تھے۔ اور جن لوگوں نے انہیں پریڈ میں دیکھا۔ انہوں نے ان کی بہت تعریف کی۔

کراچی میں ٹریفک کو بہتر بنانے کیلئے عوام پولیس سے تعاون کریں

کراچی ۳۱ر مئی: ۔ دار الحکومت پاکستان میں بسوں میں سفر کرنے والے لوگ بھی ٹریفک کے اصولوں کی خلاف ورزی کے اتنے ہی ذمہ دار ہیں جتنے ڈرائیور اور کنڈکٹر ہیں۔ آج ٹریفک پولیس کے ایک اعلیٰ افسر نے ایک انٹرویو میں بتایا۔ کہ شہری ٹرانسپورٹ میں اس وقت تک کوئی خاطر خواہ ترقی نہیں ہو سکتی۔ جب تک پولیس کو عوام کا سرگرم تعاون حاصل نہ ہو۔ انہوں نے کہا۔ کہ اگر شہری اپنے ساتھ ساتھ دوسرے مسافروں کی تکلیف کا خیال کر کے مقررہ نشستوں سے زیادہ بیٹھنے کی کوشش نہ کریں۔ تو اس کا بڑا فائدہ یہ ہوگا۔ کہ کوئی کنڈکٹر اپنی بس میں زیادہ سواریاں نہیں بٹھا سکے گا۔ کسی بس میں اگر کوئی شخص مقررہ سواریوں سے زیادہ ہو جائے۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ نہ صرف قوانین کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ بلکہ اپنی اس کوشش سے دوسروں کی حوصلہ افزائی بھی کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا شہریوں کی یہ کوشش کنڈکٹروں کی حوصلہ افزائی کا باعث ہوں گی۔ اور وہ زیادہ سے زیادہ سواریاں بٹھا کر اپنے مالک کے لئے زیادہ سے زیادہ پیسے بنائے گا۔ اور اس کے دل میں قانون کی عزت اور خوف کا احساس بالکل نہیں رہے گا یہی وجہ ہے کہ شہریوں کی ان حوصلہ افزائیوں نے بہت سے کنڈکٹروں کو ٹریفک کے اصولوں کو توڑنے پر مجبور کر دیا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ ہر سال سینکڑوں جانیں تلف ہوتی ہیں اور ان حادثات میں ہلاک ہونے والوں کے خاندان پریشانیوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔

ٹریفک پولیس کے اعلیٰ افسر نے پی۔ پی کے نمائندے سے مزید کہا ہے۔ کہ ہمیں شہر کی ٹرانسپورٹ کو دوسرے مہذب ممالک کی ٹرانسپورٹ سروسوں کے ہم پلہ بنانے کے لئے ٹریفک پولیس کو شہریوں کے تعاون کی شدید ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں شہریوں کو بسوں میں بیٹھنے کے لئے کیو سسٹم پر عمل کرنا چاہیئے۔ اور چلتی گاڑیوں کو روک کر بیٹھنے کی بجائے ہمیشہ بس اسٹاپ پر پہنچ کر بس میں اپنے لئے جگہ بنانی چاہیئے۔ ڈرائیوروں کو مقررہ رفتار سے زیادہ تیز چلانے سے روکنے کے لئے پبلک ٹریفک پولیس کے ساتھ قابل لحاظ تعاون کر سکتی ہے۔ بچوں اور خواتین کی نشستوں کو خالی چھوڑنا چاہیئے۔ تاکہ انہیں وہی جگہ حاصل کرنے میں کسی قسم کی دشواری نہ ہو۔ تقسیم ہند سے پہلے کے ٹریفک اور موجودہ ٹریفک کا مقابلہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ٹریفک حیرت انگیز رفتار کے ساتھ بڑھ رہا ہے۔ جس کے مقابلہ میں ہمارے شہروں میں ٹریفک کا عملہ کم ہے۔ اور جن سڑکوں پر سواریوں کو انتہائی محتاط ہونا چاہیئے۔ اور ہم آہنگی کے ساتھ حرکت کرنی چاہیئے۔ وہ اپنی جلد بازی اور عجلت سے سینکڑوں زندگیوں کے خاتمہ کا باعث بن جاتی ہیں۔ اور زیادہ سے زیادہ منافع کے حصول کی امیدیں ہمارے بس ڈرائیور انسانی جانوں کو تلف کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔ شہر کی تمام چھوٹی اور بڑی سڑکوں پر مختلف کمپنیوں کی بسوں کے درمیان ایک دوسرے سے آگے بڑھ جانے کے لئے باقاعدہ مقابلہ ہوتا ہے۔ اور ہینڈل کے رستہ صاف کرنے کے لئے ہارن کے شور سے شہریوں کو دق کیا جاتا ہے۔ اس کے باوجود ٹریفک پولیس نے اپنی انتھک کوششوں سے ٹریفک پر بڑی حد تک قابو پا لیا ہے۔ حال ہی میں ٹریفک پولیس میں ایک نئے شعبہ کا اضافہ ہوا ہے۔ جو ٹریفک کا پروپیگنڈا کرے گا۔ اور حادثات کے اعداد و شمار کا ریکارڈ رکھے گا۔ اس شعبہ نے شہریوں میں ٹریفک کا شعور پیدا کرنے کے لئے کالجوں، اسکولوں، صنعتی کارخانوں اور تجارتی اداروں میں لیکچروں کا انتظام کیا ہے۔ اس کے علاوہ پوسٹروں، سینماؤں، سلائیڈوں اور ریڈیو کے مختلف پروگراموں کے ذریعہ شہریوں کو ٹریفک کے آداب سکھائے جا رہے ہیں۔ شہر کی مختلف سڑکوں پر ٹریفک پولیس کا یہ شعبہ لاؤڈ اسپیکر والی گاڑیوں کے ذریعہ صبح سے شام تک راستہ چلنے والوں کو ان کی غلطیوں سے آگاہ کرتا رہتا ہے۔

سندھ کو بارہ سو ٹن کیمیائی کھاد دیا جائے گا

کراچی ۳۱ر مئی: ۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت پاکستان کو امریکہ سے ۵ سو ٹن کیمیائی کھاد کی جو پہلی کھیپ موصول ہوئی ہے۔ اس میں سے بارہ سو ٹن کیمیائی کھاد سندھ کو دیا جائے گا۔ ہندوستان کو امریکہ سے کل ۵۰ ہزار ٹن کھاد ملے گا۔

بہاولپور لائبریری نے تاریخی کتابیں فراہم کر لیں

بغداد الجدید ۳۱ر مئی: بہاولپور کی مرکزی لائبریری نے عرب ملکوں ایران اور بھارت کے قدیم مسلم ادیبوں کی تاریخی دستاویزات حاصل کر لی ہیں۔ حال ہی میں لائبریری نے مثنوی مولانا روم کا اصل مسودہ حاصل کر لیا۔ اور عالم عربی کی تصنیف شاہراہ مشکات شریف کا نسخہ حاصل کر لیا ہے۔ شاہراہ مشکاۃ شریف کے مصنف چودہویں صدی کے مشہور عرب مصنف تھے۔ انہوں نے یہ کتاب ۷۴۴ ہجری میں لکھی تھی۔ بتایا گیا ہے کہ اس کتاب میں حدیثوں پر غیر جانبدارانہ طریقوں سے تنقید و تبصرہ کیا گیا۔ اگرچہ اس کتاب کی بہت مانگ ہے مگر اس عرب ملک میں اس کا کوئی نسخہ نہیں ملتا۔

بھارت کے بحری جہاز جنگی مشقوں میں حصہ لینگے

نئی دہلی ۳۱ر مئی: ۔ آج یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ بحیرہ روم میں جو جنگی مشقیں ہونے والی ہیں۔ ان میں بھارتی بحری بیڑے کے دو جہاز شرکت کریں گے۔ ان جنگی مشقوں میں شرکت کے بعد بھارتی بحری جہاز ترکی۔ یونان۔ اٹلی۔ مصر۔ لبنان۔ اسرائیل شام اور ایتھوپیا کا دورہ کریں گے۔

ڈلس امریکہ کی نئی خارجہ پالیسی مرتب کر رہے ہیں

واشنگٹن ۳۱ر مئی: ۔ امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر فاسٹر ڈلس مشرق وسطیٰ اور جنوبی ایشیا کا بیس ہزار میل لمبا سفر کرنے کے بعد واشنگٹن واپس پہنچ گئے ہیں۔ اور اب وہ اپنے اس دورے کے نتائج کی بنیاد پر ایشیا اور مشرق وسطیٰ کے متعلق اپنی حکومت کی نئی خارجہ پالیسی مرتب کرنے میں مصروف ہیں۔

اعلیٰ مشیروں سے آئزن ہاور نے کے مشورے
کوریا کی صورت حال پر غور کیا گیا

واشنگٹن ۳۱ر مئی: ۔ امریکہ کے صدر آئزن ہاور نے کل اپنے اعلیٰ دفاعی مشیروں سے ملاقات کی۔ خیال کیا جاتا ہے۔ اس کانفرنس میں کوریا کی صورت حال پر غور کیا گیا۔ صدر آئزن ہاور نے اس سلسلہ میں امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس سے جو حال ہی میں واشنگٹن پہنچے ہیں۔ ملاقات کی۔ آئزن ہاور وزیر دفاع چارلس ولسن سے بھی ملاقات کی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ان کانفرنسوں میں کوریائی جنگ بندی اقوام متحدہ کی تازہ ترین تجاویز کے متعلق جنوبی کوریا کی حکومت کے رویے پر غور کیا گیا۔ سیول سے حال ہی میں ایک اطلاع آئی تھی۔ کہ جنوبی کوریا نے دھمکی دی ہے۔ کہ اگر اقوام متحدہ نے اپنی تجاویز واپس نہ لیں۔ تو جنوبی کوریا اپنی تمام فوجیں اقوام متحدہ کی کمان سے ہٹا لے گا۔ اور اس طرح آزادی کے ساتھ کمیونسٹوں کا مقابلہ کرے گا۔ ان اطلاعات کی بنا پر معاملات نے انتہائی خطرناک صورت اختیار کر لی ہے۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

ترسیل زر اور انتظامی امور کے لئے منیجر روزنامہ المصلح
احمدیہ ہال میگزین لین
کراچی ۳ کو مخاطب فرمائیں (منیجر)

قبر کے عذاب سے بچنے کا علاج
کارڈ آنے پر مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

تریاق اطہر۔ حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں۔ فی شیشی ۲/۸ مکمل کورس پچیس روپے: ۔ دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

نیپال میں کانگرسی ارکان نے لگان ادا نہ کرنے کی مہم شروع کردی

بیرت نگر یکم جون ۔ ضلع بیرت نگر میں نیپالی کانگرس کی طرف سے حکومت نیپال کو لگان ادا نہ کرنے کی مہم زنہانی شدت اختیار کرتی جارہی ہے ۔ یہ ایجی ٹیشن اب ضلع کے صدر مقام سے پھیل کر دیہات تک وسیع ہوگئی ہے ۔ نیپال کانگرس کے اراکین اور کسان رضا کار لوگوں کو لگان ادا کرنے سے روکنے کے لیے سرکاری خزانوں پر پکٹنگ کئے ہوئے ہیں

بہت سے زمیندار جو اپنا لگان زمینداری جمع کرانے خزانہ میں آئے ۔ انہیں کسان رضاکاروں کے جتھوں نے روک دیا ۔ انہوں نے خزانہ کے دروازے کو بالکل بند کردیا ہے ان جتھوں پر کئی بار لاٹھی چارج کیا گیا ۔ لاٹھی چارج کے بعد دو جتھوں کو تو خزانہ سے ہٹا دیا گیا ۔ لیکن تیسرے جتھے نے ہٹنے سے انکار کرتے ہوئے ۔ اپنے آپ کو گرفتاری کے لئے پیش کردیا ۔ اور مسلسل چار گھنٹوں تک ۔ خزانہ کے دروازوں پر پکٹنگ کئے رکھا ۔ ہفتہ کے دن تک اس سلسلہ میں چار سو آدمیوں کو گرفتار کیا جاچکا تھا ۔ صرف ہفتہ کے دن ہی ایک سو چھتر آدمی زیر حراست لے لئے گئے ۔ ۲۹ جنوری کو نیپالی حکومت ایک پیسہ بھی لگان اکٹھا نہ کر سکی ۔ دریں اثناء کئی مقامات سے ۔ کسانوں اور زمینداروں میں تصادم کی خبریں بھی آئی ہیں ۔ بعض کانگرسی رضا کاروں نے ۔ زمینداروں کو دھمکی دی ہے ۔ کہ اگر انہوں سرکاری خزانے میں لگان جمع کرایا ۔ تو انہیں اس کے سخت خطرناک نتائج بھگتنے ہوں گے نیپالی کانگرس نے اس ہمالائی ریاست میں مشیروں کی حکومت ختم کرنے اور کابینہ میں ایک کانگرسی وزیر کو لینے کا مطالبہ بھی کیا ہے

ہندوستان کی میڈیکل ڈگریاں تسلیم کرلی گئیں

کراچی یکم جون ۔ حکومت پاکستان نے میڈیکل کونسل ایکٹ کی دفعہ ۱ الف کے تحت ۲۱ مئی ۱۹۵۳ء سے پاکستان سے باہر طبی اداروں کی جانب سے منظور کی ہوئیں حسب ذیل اسناد کو پانچ سال کے لئے تسلیم کرلیا ہے

۱ - عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد (دکن) کی جانب سے منظور کی ہوئی ۔ ایم بی بی ایس کی ڈگریاں ۔ ۲ - آگرہ یونیورسٹی کی جانب سے منظور کی ہوئی ایم بی بی ایس ۲ ۴ کی ڈگریاں ۔ ۳ - میسور یونیورسٹی کی جانب سے ۳۱ دسمبر سنہ ۱۹۳۲ء کے بعد منظور کی ہوئی ایم بی بی ایس کی ڈگریاں وہ ڈاکٹر جن کے پاس مندرجہ بالا میں سے کوئی سند ہو پاکستان میڈیکل رجسٹر پر اپنے ناموں کو رجسٹر کرانے کے لئے درخواستوں کے مقررہ فارم کو پر کرکے رجسٹرار پاکستان میڈیکل کونسل بلاک نمبر ۱۷ پاکستان سکرٹریٹ کراچی کو بھیج سکتے ہیں ۔

قرآنی حقائق و معارف کا خزانہ بقیہ صفحہ ۳

تو یا درکھنا چاہیئے ۔ کہ عربی کے ہر لفظ میں خصوصیت ہوتی ہے ۔ تقویٰ بیرونی بدیوں سے بچنے کے لئے آتا ہے ۔ اور زکوٰۃ اندرونی پاکیزگی پر دلالت کرتا ہے ۔ گویا زکوٰۃ میں یہ بتایا ۔ کہ حضرت یحییٰ ؑ اندرونی خرابیوں سے محفوظ تھے اور کان تقیا کہہ کر یہ بتایا ۔ کہ وہ بیرونی خرابیوں کا مقابلہ کرنے والے تھے ۔ گویا باطناً اور ظاہراً ہر طرح پاک تھے ۔

وبرًا بوالدیہ ولم یکن جبارًا عصیًا ہ

وہ اپنے ماں باپ سے نہایت اچھا سلوک کرتے تھے ۔ زیادتی اور جبر کرنے والے نافرمان نہ تھے ۔ برّ کے معنے بات کا پکا اور سچا کے ہوتے ہیں ۔ جب برّ والدہ کہیں تو اس کے معنے یوں ہوں گے ۔ احسن الطاعۃ الیہ ورفق بہ وتحری محابہ وتوقی مکارھہ ۔ کہ اس نے اپنے باپ کی پوری طرح اطاعت کی ۔ اس سے نرمی اور رفق کا سلوک کیا ۔ اس کے پسندیدہ کاموں کو سرانجام دیا ۔ اور اس کے ناپسندیدہ کاموں سے بچتا رہا ۔

جبار کا لفظ اضداد میں سے ہے ۔ اس جگہ اس کے معنے ہیں ۔ کہ وہ کسی کا حق نہ مارتے تھے ۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ ؑ کی یہ صفات ذکر کرکے عیسائیوں پر اتمام حجت کا طریق بتایا ہے ۔ وہ لوگ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعلیٰ صفات کا تو بوجہ عداوت انکار کرتے تھے ۔ حضرت یحییٰ ؑ کی صفات تو ان کی مسلمہ کتاب انجیل سے ثابت ہیں ۔ ان کا انکار نہیں کر سکتے ۔ پس ایسی ہی صفات کی وجہ سے اگر وہ حضرت عیسیٰ ؑ کو خدا قرار دیں گے ۔ تو انہیں حضرت یحییٰ ؑ کو بھی خدا قرار دینا پڑیگا ۔ گویا صفات یحییٰ ؑ کے ذکر میں عیسائیوں کے اس دعویٰ کی تردید ہے ۔ کہ حضرت مسیح غیر معمولی صفات رکھتے تھے ۔ اور وہ ان میں یگانہ تھے ۔ گویا مسلمانوں کو توجہ دلائی گئی ہے ۔ کہ عیسائیوں کا مقابلہ ان کے مسلمات کی رو سے کرو ۔

وسلام علیہ یوم ولد و یوم یموت و یوم یبعث حیًا ہ

اس پر پیدائش کے دن بھی سلامتی ہوگی ۔ اور اس دن بھی جب وہ مریگا ۔ اور پھر جب وہ اٹھایا جائیگا ۔ اسجگہ سلام سے روحانی سلامتی مراد ہے ۔ ورنہ جسمانی سلامتی کا تعلق یوم یموت سے نہیں ہوسکتا ۔ اس سے یہی مراد ہے ۔ کہ وہ ہر زمانہ میں روحانی امراض سے محفوظ رہے گا اس آیت میں بھی جب حضرت مسیح ؑ کے اس قول والسلام علی یوم ولدت و یوم اموت و یوم ابعث حیا میں حضرت یحییٰ ؑ کو پورا شریک کیا گیا ہے ۔

سوئز کے بارے میں مصر اور برطانیہ کا سمجھوتہ نہیں ہوجاتا امریکہ مصر کو کوئی امداد نہیں دے گا

القاہرہ یکم جون آغوان فرانس پریس نے ۔ القاہرہ کے سفارتی حلقوں کے حوالے سے خبر دی ہے کہ امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فاسٹر ڈلس نے اپنے قیام مصر کے دوران میں مصری وزیر اعظم جنرل نجیب کو صاف صاف بتا دیا تھا ۔ کہ جب تک سوئز سے فوجیں ہٹانے کے متعلق مصر کا برطانیہ سے دوستانہ سمجھوتہ نہیں ہو جاتا ۔ اس وقت تک امریکہ مصر کو کسی قسم کی امداد نہیں دے گا ۔ ان حلقوں کے بیان کے مطابق ۔ مسٹر ڈلس نے یہ بھی واضح کردیا ہے ۔ کہ امریکہ عرب سیکیورٹی پیکٹ کی قسم کے کسی منصوبہ یا سمجھوتہ کی بھی اس وقت تک حمایت نہیں کریگا جب تک اس معاملہ کا مکمل تصفیہ نہیں ہو جاتا ۔ ان سفارتی حلقوں نے بتایا ہے کہ شاید مصر لندن سے دوبارہ بات چیت شروع کردے ۔ ان حلقوں کا بیان ہے کہ امریکی وزیر خارجہ ابھی تک اس بارے میں پُر امید ہیں ۔ کہ آخرکار مشرق وسطیٰ کا دفاعی نظام قائم ہوجائے گا ۔ اور عرب ممالک اس میں شرکت اختیار کرلیں گے ۔ انہیں اس بات کا یقین ہے کہ عرب ممالک کو ہر میدان میں پہلے سے زیادہ غیر ملکی امداد کی ضرورت ہے ۔ مصر کو تو خصوصاً اپنی بڑی بڑی سکیموں کو عملی جامہ پہنانے کے لیئے ۔ زبردست رقم کی ضرورت ہے ۔ اور صرف امریکہ ہی ایک ایسا ملک ہے جو ان ملکوں کو یہ امداد بہم پہنچا سکتا ہے ۔ اگر احساس کے ساتھ یہ ملک وسیع النظری سے کام لے کر اپنے حقیقی فوائد کو پورا کرنے کے لیئے غور و فکر سے کام لیں گے ۔

صنعتی تنازعہ عدالت کے سپرد کردیا گیا

کراچی ۳۱ مئی ۔ وزارت عمال حکومت پاکستان نے میسرز سندھ پیٹنٹ ٹائمیس لمیٹڈ اور کراچی کے کارخانوں میں کام کرنے والوں کی یونین کے درمیان جو تنازعہ تھا اسے تصفیہ کے لئے خان بہادر محمد باقر پر مشتمل ایک صنعتی عدالت کے سپرد کردیا ہے ۔ موصوف اس سے قبل حکومت پاکستان میں بدعنوانی کے خلاف مقدمات کے اسپیشل جج اور غیر منقسم ہندوستان کے صوبہ ممالک متحدہ میں سیشن و ڈسٹرکٹ جج رہ چکے ہیں ۔ مرکزی حکومت نے مسلسل ہڑتال یا کام بند کردینا ممنوع قرار دیا ہے

مدحت کی فاطمہ جناح سے ملاقات

کراچی یکم جون ۔ ایرانی وزیر متعینہ پاکستان مسٹر محمد مدحت نے آج اپنی اہلیہ کے ہمراہ محترمہ فاطمہ جناح سے ملاقات کی ۔

فرانسیسی ریذیڈنٹ جنرل سلطان مراکش سے ملے

رباط یکم جون ۔ مراکش میں فرانسیسی ریذیڈنٹ جنرل گلیم نے کل سلطان مراکش کے محل میں سلطان سے ملاقات کی ۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کی لندن میں آمد

لندن یکم جون ۔ اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل مسٹر ڈیگ ہیمر سکجولڈ جشن تاجپوشی میں شرکت کرنے کے لیے کل رات بذریعہ ہوائی جہاز پیرس سے لندن پہنچے سیکرٹری جنرل کا عہدہ سنبھالنے کے بعد انگلستان میں یہ ان کی پہلی آمد ہے ۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے وہ برطانوی لیڈروں سے ملاقاتیں کریں گے ۔

کراچی یکم جون ۔ ہز اکسلنسی گورنر جنرل پاکستان نے جو کراچی یونیورسٹی کے چانسلر بھی ہیں ۔ مسٹر فیاض علی ایڈووکیٹ جنرل پاکستان کو ڈاکٹر البشیر احمد کی جگہ کراچی یونیورسٹی سینیٹ کا رکن مقرر کیا ہے ڈاکٹر البشیر احمد اپنے اس عہدہ سے مستعفی ہو گئے ہیں ۔